سوال

(41) ہوائی جہاز میں نماز ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہوائی جہاز میں نماز ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ اور کیا جہاز میں اول وقت پر نماز پڑھنا افضل ہے یا ہوائی اڈہ پر پہنچنے کا انتظار کرنا، اگر نماز کے آخر وقت میں جہاز کے پہنچنے کی امید ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہوائی جہاز کے سفر میں جب نماز کا وقت ہو جائے تو حسب استطاعت نماز ادا کر لینا واجب ہے، اگر جہاز میں کوئی ایسی جگہ میسر ہے جہاں قیام اور رکوع و سجود کے ساتھ نماز ادا کی جا سکتی ہے تو ٹھیک، ورنہ بیٹھ کر اشاروں سے رکوع و سجود کرتے ہوئے نماز پڑھی جائے گی، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... ١٦ سورة التغابن

''اپنی طاقت کے مطابق اللہ سے ڈرتے رہو۔''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کی بیماری کی حالت میں فرمایا:

''کھڑے ہو کر نماز پڑھو، کھڑے نہیں ہو سکتے تو بیٹھ کر، اور بیٹھ بھی نہیں سکتے تو کروٹ کے بل۔''

اس حدیث کو امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں اور امام نسائی رحمة اللہ علیہ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے اور نسائی رحمة اللہ علیہ نے اتنا اضافہ کیا ہے:

''اور اگر کروٹ کے بل نہ ہو سکے تو چت لیٹ کر۔''

افضل یہ ہے کہ ہوائی جہاز میں اول وقت پر نماز ادا کر لی جائے، لیکن اگر کسی نے ہوائی اڈے پہنچ کر آخر وقت میں نماز ادا کی تب بھی کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس سلسلہ میں دلائل عام ہیں۔ یہی حکم موٹر، ٹرین اور کشتی وغیرہ کا بھی ہے، واللہ ولی التوفیق۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:98

محدث فتویٰ